سوال

(775) کیانابالغ بچی کے بال کاٹنے جائزہیں یاناجائز؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ

ایک مسئلہ درپیش ہے جس کی وضاحت فرمادیں ۔ کیانابالغ بچی کے بال کاٹنے جائزہیں یاناجائزدونوں صورتوں میں دلیل سے وضاحت فرمائیں ۔ (آپ کاشاگرد، محمدمالک بھنڈر)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃاللہ وبرکاتہ

الحمدللہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صحیح مسلم میں حدیث ہے : ((عَنِ ابنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِیَّ صلی اللہ علیہ وسلم رَآی صَبِیًّا قَد حُلِقَ بَعْضُ رَأْسِہِ ، وَتُرِکَ بَعْضُہٗ ، فَنَھَاھُمْ عَنْ ذٰلِکَ ، وَقَالَ : اِحْلِقُوا کُلَّہٗ ، أَوِاتْرُکُوا کُلَّہٗ۔)) 2[''نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بچے کو دیکھا کہ اس کے سر کے کچھ حصے کے بال مونڈ دیے گئے اور بعض چھوڑ دیے گئے تو آپ نے اسے منع کردیا اور فرمایا سارے سر کا حلق کرو یا تمام کو چھوڑ دو۔ '']اس حدیث سے ثابت ہوا کہ نابالغ بچوں کے سر کے بال مونڈنا بھی درست ہے خواہ نابالغ بچے لڑکے ہوں خواہ لڑکیاں ۔ کیونکہ اصول ہے : ((العبرۃ بعموم اللفظ ، لا بخصوص السبب ۔)) پھر قزع سے ممانعت ونہی والی حدیث 3[''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا قزع سے عبداللہ نے کہا میں نے نافع سے پوچھا قزع کیا ہے ؟ انہوں نے کہا بچے کا سر مونڈنا اور کچھ چھوڑ دینا ۔ ''] بھی اسی بات پر دلالت کررہی ہیں تو جب مونڈنا درست ٹھہرا تو کاٹنا بطریق اولیٰ درست ہوگا ۔ احرام کھولنے پر حلق وتقصیر والی آیات واحادیث بھی تقصیر کے جواز پر دلالت کررہی ہیں اور حلق پر بھی ۔ البتہ بالغ عورت کے لیے حلق راس علی الاِطلاق ممنوع ہے احرام کھولنے پر تقصیر رأس درست ہے آگے پیچھے وہ بھی درست نہیں جیسا کہ واصلہ مستوصلہ پر لعنت والی احادیث سے پتہ چلتا ہے ۔ 4[''لعنت کی اللہ تعالیٰ نے جوڑ لگانے والی اور لگوانے والی پر ۔ '']ہاں اتنی بات یاد رکھنی چاہیے کہ تقصیر رأس میں بڑے چھوٹے سب غیر مسلم لوگوں کی طرز تقصیر کو نہ اپنائیں ۔ واللہ اعلم ۔ ۵،۵، ۱۴۲۱ھ

2ابوداؤد، کتاب الترجل، باب فی الذوائبۃ

3 صحیح مسلم، کتاب اللباس، باب کراھۃ القزع 4 صحیح مسلم، کتاب اللباس، باب تحریم الواصلۃ والمستوصلۃ

جلد02ص759

محدث فتویٰ